فوری ریلیز کے لیے: 28/7/2026 **گورنر KATHY HOCHUL**

گورنر HOCHUL اور اٹارنی جنرل JAMES کا بچوں کو آن لائن تحفظ فراہم کرنے کے لیے SAFE فار کڈز ایکٹ کے حتمی اصولوں کا اعلان

حتمی اصول سوشل میڈیا کمپنیوں کی جانب سے صارفین کی عمر کی تصدیق کے طریقے وضع کرتے ہیں تاکہ بچوں کے لیے عادی بنانے والی فیڈز اور رات میں موصول ہونے والے نوٹیفیکیشنز کو روکا جا سکے

یہ اقدام عادی بنانے والی فیڈز کو محدود کرنے، نقصان دہ AI معاون ایپس کے خلاف حفاظتی اقدامات تیار کرنے، اسکولوں میں اسمارٹ فونز پر پابندی لگانے، سوشل میڈیا پر انتباہی لیبل نافذ کرنے، اور بچوں کو آن لائن استحصالی رویّوں سے محفوظ رکھنے کے حوالے سے گورنر کے ملک میں نمایاں کام کو مزید آگے بڑھاتا ہے

بچوں کو آن لائن محفوظ رکھنے والے ٹیکنالوجی قوانین کے لحاظ سے نیو یارک کو ملک بھر میں اوّلین کا درجہ حاصل ہے

گورنر Kathy Hochul (کیتھی ہوکل) اور اٹارنی جنرل Letitia James (لٹیشیا جیمز) نے آج حتمی اصولوں کے اجرا کا اعلان کیا، جن میں بتایا گیا ہے کہ سوشل میڈیا کمپنیوں کو بچوں کے لیے اسٹاپ ایڈکٹو فیڈز ایکسپلوئٹیشن ایکٹ (Stop Addictive Feeds Exploitation, SAFE for Kids Act) کی تعمیل اور بچوں کی ذہنی صحت کے تحفظ کے لیے اپنے پلیٹ فارمز پر عادی بنانے والی خصوصیات کو کس طرح محدود کرنا ہو گا۔ نیو یارک کا اپنی نوعیت کا اوّلین SAFE فار کڈز ایکٹ سوشل میڈیا کمپنیوں سے تقاضا کرتا ہے کہ وہ 18 سال سے کم عمر صارفین کے لیے الگورتھم کے ذریعے ذاتی نوعیت کی بنائی گئی فیڈز اور رات کے وقت موصول ہونے والے نوٹیفیکیشنز کو محدود کریں جب تک کہ والدین کی رضامندی حاصل نہ کر لی جائے۔ الگورتھمک فیڈز اور رات کے وقت موصول ہونے والے نوٹیفیکیشنز بچوں اور نوعمر افراد میں ڈپریشن، اضطراب، کھانے اور نیند کی خرابیوں، اور ذہنی صحت کے دیگر مسائل سے منسلک ہیں۔ آج جاری کیے گئے اصول یہ واضح کرنے کے لیے معیار مقرر کرتے ہیں کہ کون سے پلیٹ فارمز SAFE فار کڈز کی شرائط کے دائرے میں آتے ہیں اور صارفین کی عمر کا تعین کرنے اور والدین کی رضامندی حاصل کرنے کے معیارات کا تعین کرتے ہیں۔ یہ اعلان عادی بنانے والی فیڈز کو محدود کرنے، نقصان دہ AI معاون ایپس کے خلاف حفاظتی اقدامات قائم کرنے، اسکولوں میں اسمارٹ فونز پر پابندی لگانے، سوشل میڈیا پر انتباہی لیبل نافذ کرنے، اور بچوں کو آن لائن استحصالی رویّوں سے محفوظ رکھنے کے حوالے سے گورنر Hochul (ہوکل) کے ملک میں نمایاں کام کو مزید آگے بڑھاتا ہے۔

"جب میں نے عہدہ سنبھالا، تو ہمارے بچے ذہنی صحت کے ایک شدید بحران کی لپیٹ میں تھے اور نیو یارک کی پہلی والدہ گورنر کی حیثیت سے میں نے کارروائی کرنا اپنی اخلاقی ذمہ داری سمجھا،" **گورنر Hochul (ہوکل) نے کہا۔** "آج ہم ایک واضح پیغام دے رہے ہیں: ہمارے بچوں کی ذہنی صحت فروخت کے لیے نہیں ہے۔ ہم نے کارروائی کا وعدہ کیا تھا اور SAFE فار کڈز ایکٹ اس وعدے کو پورا کر رہا ہے کیونکہ یہ اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ جو بھی پلیٹ فارم ہمارے بچوں کو عادی بنانے والی فیڈز کے ذریعے نشانہ بنائے گا، اسے قانونی نتائج کا سامنا کرنا پڑے گا۔ کلک کرنے اور مسلسل اسکرول کرنے کے بجائے، ہمارے بچے سیکھیں گے اور آگے بڑھیں گے۔"

اٹارنی جنرل Letitia James (لٹیشیا جیمز) نے کہا، "SAFE فار کڈز ایکٹ بچوں کو آن لائن محفوظ رکھنے اور نوجوانوں کو بے قابو سوشل میڈیا کے تباہ کن اثرات سے بچانے میں ملک کی قیادت کر رہا ہے۔ یہ اصول عمر کی تصدیق اور والدین کے اختیار کے لیے معیار مقرر کرتے ہیں تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ ٹیکنالوجی

کمپنیاں اپنے پلیٹ فارمز پر بچوں کو محفوظ رکھنے میں اپنا کردار ادا کر رہی ہیں۔ نوجوان خاص طور پر سوشل میڈیا کی عادی بنانے والی خصوصیات کے اثرات کا آسانی سے شکار ہو سکتے ہیں اور میرا دفتر نیو یارک کے تمام شہریوں کو ممکنہ طور پر نقصان دہ ٹیکنالوجیز اور ان کمپنیوں سے محفوظ رکھنے کے لیے پُرعزم ہے جو ان سے ناجائز فائدہ اٹھانے کی کوشش کرتی ہیں۔"

الگورتھم کے ذریعے ذاتی نوعیت کی بنائی گئی فیڈز، یا عادی بنانے والی فیڈز، صارف کے بارے میں پلیٹ فارم کی جانب سے جمع کیے گئے ڈیٹا کی بنیاد پر لامتناہی سلسلے میں مواد کی سفارش یا اسے صارف کے لیے ذاتی نوعیت کا بناتی ہیں۔ انہیں اس طرح ڈیزائن کیا جاتا ہے کہ صارف اُس پلیٹ فارم کا استعمال جاری رکھے اور بار بار اس کی طرف واپس آئے۔ عادی بنانے والی فیڈز میں دکھایا جانے والا مواد اکثر ایسے اکاؤنٹس سے ہوتا ہے جنہیں صارف نے نہ تو منتخب کیا ہوتا ہے اور نہ ہی فالو کیا ہوتا ہے، اور یہ مواد اکثر وقت کی ترتیب کے مطابق نہیں دکھایا جاتا۔

عادی بنانے والی فیڈز کم عمر افراد میں سوشل میڈیا کے غیر صحت مند حد تک استعمال کے فروغ کے لیے معروف ہیں جو ان کی ذہنی صحت کو متاثر کر سکتا ہے۔ تحقیق سے ظاہر ہوتا ہے کہ 10 سے 14 سال کی عمر کے بچے بھی سوشل میڈیا کے عادی انداز کے استعمال کا تجربہ کرتے ہیں، اور بچے جتنا زیادہ وقت سوشل میڈیا پر گزارتے ہیں، ان میں ڈپریشن، اضطراب، کھانے اور نیند کی خرابیوں جیسے ذہنی صحت کے منفی نتائج کا امکان اتنا ہی زیادہ ہوتا ہے۔

SAFE فار کڈز ایکٹ بچوں کی ذہنی صحت سے متعلق ان خدشات کا ازالہ کرنے کے لیے سوشل میڈیا کمپنیوں سے تقاضا کرتا ہے کہ وہ 18 سال سے کم عمر صارفین کے لیے عادی بنانے والی فیڈز کو محدود کریں۔ نوجوانوں کو پلیٹ فارم پر مصروف رکھنے کے لیے بطور ڈیفالٹ تیار کی گئی الگورتھم کے ذریعے ذاتی نوعیت کی فیڈز کی بجائے، 18 سال سے کم عمر صارفین کو صرف ان اکاؤنٹس کا کانٹینٹ، جنہیں وہ فالو کرتے ہیں یا خود منتخب کرتے ہیں، ایک مقررہ ترتیب، جیسے وقت کی ترتیب، کے مطابق دکھایا جائے گا، الا یہ کہ انہیں عادی بنانے والی فیڈ کے لیے والدین کی رضامندی حاصل ہو۔ صرف اس وجہ سے صارفین کو پلیٹ فارم سے محروم نہیں کیا جا سکتا کہ وہ عادی بنانے والی فیڈ کے لیے یا تو والدین کی رضامندی نہیں چاہتے یا انہیں یہ رضامندی حاصل نہیں ہے۔ اس کے بجائے، تمام صارفین اب بھی اسی تمام مواد تک رسائی حاصل کر سکیں گے جس تک وہ اب رسائی رکھتے ہیں۔ یہ قانون سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کو والدین کی رضامندی کے بغیر رات 12 بجے سے صبح 6 بجے تک 18 سال سے کم عمر صارفین کو نوٹیفیکیشنز بھیجنے سے بھی منع کرتا ہے۔

جون 2024 میں گورنر Hochul (ہوکل) کے دستخط سے قانون بننے والے SAFE فار کڈز ایکٹ نے اٹارنی جنرل کے دفتر (Office of the Attorney General, OAG) کو یہ اختیار دیا کہ قانون کے نافذ ہونے سے پہلے کمپنیوں کی جانب سے اس کی تعمیل کے طریقۂ کار سے متعلق اصول جاری کرے، جن میں صارف کی عمر کا تعین کرنے اور والدین کی رضامندی حاصل کرنے کے لیے صنعتی معیارات مقرر کرنے والے اصول بھی شامل ہیں۔ OAG نے 1 اگست 2024 کو مجوزہ اصول سازی کا پیشگی نوٹس جاری کیا اور عوام کو آرا جمع کروانے کے لیے 60 دن کی مہلت دی۔ مجوزہ اصول 15 ستمبر 2025 کو عوامی جائزے کے لیے جاری کیے گئے تھے۔ OAG نے مجوزہ اور حتمی اصولوں کی تیاری میں عوامی آرا، صنعتی تحقیق اور اپنے وسیع تجربے کو شامل کیا۔

عمر کی تصدیق

- قانون اور ضوابط کے تحت، سوشل میڈیا کمپنیوں کو کسی صارف کو الگورتھمک فیڈز اور/یا رات کے وقت نوٹیفیکیشنز فراہم کرنے سے پہلے یہ تعین کرنا ہو گا کہ وہ بالغ ہے۔ کمپنیاں ضوابط میں مقرر کردہ درستگی کے معیارات پر پورا اترنے اور صارفین کے ڈیٹا کا تحفظ کرنے والے کسی بھی طریقے سے صارف کی عمر کی تصدیق کر سکتی ہیں۔ کمپنیاں درج ذیل طریقے استعمال کر سکتی ہیں:
    - اپ لوڈ کی گئی تصویر یا ویڈیو طلب کی جائے؛ یا

- صارف کی عمر ظاہر کرنے والی دیگر معلومات کی جانچ کے لیے اس کے ای میل پتے یا فون نمبر کی تصدیق کی جائے۔

- سوشل میڈیا کمپنیوں کو حکومت کی جانب سے جاری کردہ ID فراہم کرنے کے علاوہ عمر کی تصدیق کا کم از کم ایک متبادل طریقہ بھی پیش کرنا ہو گا۔
- عمر کا تعین کرنے یا والدین کی رضامندی حاصل کرنے کے لیے استعمال کی گئی کسی بھی معلومات کو کسی دوسرے مقصد کے لیے استعمال نہیں کیا جا سکتا اور مطلوبہ استعمال مکمل ہونے کے بعد اسے فوری طور پر حذف یا شناخت سے پاک کرنا ہو گا۔ سوشل میڈیا کمپنیوں کو صارف کی عمر کی تصدیق کے لیے صرف اتنا ہی ڈیٹا استعمال کرنا ہو گا جتنا ضروری ہو۔
- کم عمر صارفین کو 18 سال کی عمر پوری ہونے پر پلیٹ فارم پر اپنی عمر کی حیثیت اپ ڈیٹ کرنے کا اختیار حاصل ہونا چاہیئے۔
- سوشل میڈیا کمپنیوں کو عمر کی تصدیق کا ایسا طریقہ منتخب کرنا ہو گا جس کی درستگی کی شرح زیادہ ہو، ہر سال اس کی ٹیسٹنگ کرنی ہو گی، اور ٹیسٹنگ کے نتائج کم از کم 5 سال تک محفوظ رکھنے ہوں گے۔

والدین کی رضامندی

- کم عمر صارفین کو ممنوعہ خصوصیات تک رسائی کے لیے خود واضح طور پر درخواست دینی ہو گی اور انہیں اس بات کی رضامندی دینی ہو گی کہ ان کے والدین کو مطلع کیا جائے۔ رضامندی دینے کے خواہش مند کسی بھی والد یا والدہ کو عمر کی تصدیق کے مرحلے سے گزرنا ہو گا۔
- کوئی پلیٹ فارم کسی کم عمر صارف کو عمومی طور پر پلیٹ فارم یا اس کے مواد تک رسائی سے، مثلاً تلاش کے ذریعے، صرف اس وجہ سے محروم نہیں کر سکتا کہ اس نے یا اس کے والدین نے رضامندی دینے سے انکار کر دیا ہے۔
- والدین اور کم عمر صارفین کو کسی بھی وقت اپنی رضامندی واپس لینے کا اختیار بھی حاصل ہونا چاہیئے۔

SAFE فار کڈز ایکٹ اور اس کے اصول "عادی بنانے والے آن لائن پلیٹ فارمز" پر لاگو ہوتے ہیں، جن کی تعریف ایسے پلیٹ فارمز کے طور پر کی گئی ہے جو صارفین کا جنریٹ کیا گیا مواد دکھاتے ہیں اور جہاں صارفین چھ ماہ کی مدت میں پلیٹ فارم پر گزارے گئے اپنے وقت کا کم از کم 20 فیصد عادی بنانے والی فیڈز پر صرف کرتے ہیں۔

مکمل حتمی اصول OAG کی ویب سائٹ پر دستیاب ہیں۔ حتمی اصول 29 جولائی 2026 کو اسٹیٹ رجسٹر میں شائع کیے جائیں گے۔ SAFE فار کڈز ایکٹ 180 دن بعد، 25 جنوری 2027 کو نافذ ہو گا۔

SAFE فار کڈز ایکٹ کی خلاف ورزی کرنے والی کمپنیوں کے خلاف، قانون OAG کو خلاف ورزیاں رکوانے کے لیے کارروائی کرنے، اور دیگر قانونی چارہ جوئی کے ساتھ ہر خلاف ورزی پر $5,000 تک کے دیوانی جرمانے طلب کرنے کا اختیار دیتا ہے۔

ریاستی سینیٹر Andrew Gounardes (اینڈریو گونارڈیس) نے کہا، "میں نے یہ قانون ایک سادہ سی وجہ سے منظور کروایا: بچوں کی حفاظت بڑی ٹیکنالوجی کمپنیوں کے منافع پر مقدم ہونی چاہیئے۔ SAFE فار کڈز ایکٹ بچوں کو ایسے عادی بنانے والے الگورتھمز سے محفوظ رکھتا ہے جو ان پر ان کی مرضی کے خلاف مواد مسلط کرتے ہیں اور ان کی ذہنی صحت کو خطرے میں ڈالتے ہیں۔ یہ نئے ضوابط نوجوانوں کو محفوظ رکھتے ہوئے نیو یارک کے شہریوں کی آن لائن رازداری کا تحفظ کرتے ہوئے اور سوشل میڈیا کمپنیوں کو جواب دہ بنا کر اس قانون کو عملی شکل دیتے ہیں۔ یہ کام مکمل کرنے میں اہم کردار ادا کرنے پر اٹارنی جنرل James (جیمز) کا شکریہ۔ ہم مل کر نیو یارک کے تمام شہریوں کے لیے ایک زیادہ محفوظ اور بہتر انٹرنیٹ تشکیل دے رہے ہیں۔"

رکن اسمبلی Nily Rozic (نیلی روزک) نے کہا، "ایک والدہ اور قانون ساز کی حیثیت سے، اپنے بچوں کو محفوظ رکھنا میری اوّلین ترجیحات میں سے ایک ہے۔ SAFE فار کڈز کے حتمی اصول سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کو جواب دہ ٹھہرانے اور بچوں کو نقصان دہ اور عادی بنانے والی خصوصیات سے محفوظ رکھنے کی جانب ایک اہم قدم ہیں۔ میں

گورنر Hochul (ہوکل) اور اٹارنی جنرل James (جیمز) کی قیادت اور اس امر کو یقینی بنانے پر شکر گزار ہوں کہ نیو یارک خاندانوں کو اوّلیت دینے میں بدستور رہنمائی کرتا رہے۔"

کامن سینس میڈیا (Common Sense Media) کے بانی اور CEO James P. Steyer (جیمز پی اسٹیئر) نے کہا، "ہم اٹارنی جنرل Letitia James (لٹیشیا جیمز) اور ان کی ٹیم کو SAFE فار کڈز ایکٹ پر عمل درآمد کے لیے حتمی ضوابط تیار کرنے میں کی گئی شاندار محنت پر خراجِ تحسین پیش کرتے ہیں۔ SAFE فار کڈز ایکٹ، اور اس پر عمل درآمد اور نفاذ کے لیے بنائے گئے یہ نئے حتمی اصول، بچوں کو سوشل میڈیا کی عادی بنانے والی ڈیزائن کی خصوصیات سے محفوظ رکھنے کی جانب ایک انقلابی قدم ثابت ہو سکتے ہیں۔ ہم گورنر Kathy Hochul (کیتھی ہوکل)، اٹارنی جنرل James (جیمز) اور اس تاریخی قانون کی بھرپور حمایت کرنے والے ریاستی قانون سازوں کی قیادت پر تہہ دل سے شکر گزار ہیں۔ نیو یارک عادی بنانے والی سوشل میڈیا فیڈز کو محدود کرنے اور بچوں کی نیند اور فلاح و بہبود میں خلل ڈالنے والے، رات گئے موصول ہونے والے ان نوٹیفیکیشنز کو روکنے پر توجہ دے کر، بچوں کے آن لائن تحفظ کے لیے قومی معیار قائم کر رہا ہے۔ بچوں کو AI اور سوشل میڈیا کے خطرات سے محفوظ رکھنے کے لیے ابھی مزید کام کرنا باقی ہے، لیکن یہ قانون اور اس کے حتمی اصول سنگِ میل کی حیثیت رکھتے ہیں۔"

میڈیا کا عادی بنانے کے خلاف مائیں (Mothers Against Media Addiction, MAMA) کی بانی اور ایگزیکٹیو ڈائریکٹر Julie Scelfo (جولی شیلفو) نے کہا، "نیو یارک کا SAFE فار کڈز ایکٹ بچوں کو آن لائن محفوظ رکھنے کے لیے ملک کا سب سے مضبوط قانون ہے کیونکہ یہ اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ وہ سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر بے قابو انداز میں پھیلنے والے عادی بنانے والے الگورتھمز کے زیرِ اثر نہ آئیں۔ یہ نئے اصول اس تاریخی قانون کے نفاذ کی جانب ایک اہم اور ناگزیر قدم ہیں اور دیگر ریاستوں کے لیے بھی اس کی پیروی کا ایک راستہ فراہم کرتے ہیں۔ MAMA اٹارنی جنرل James (جیمز) اور ان کی ٹیم کی محتاط اور راہ دکھانے والی کوششوں پر شکر گزار ہے۔ عادی بنانے والی اور نقصان دہ فیڈز کا براہِ راست مقابلہ کر کے، نیو یارک بڑی ٹیکنالوجی کمپنیوں کے مالی مفاد پر ہمارے بچوں کے تحفظ اور فلاح و بہبود کو ترجیح دے رہا ہے۔"

یہ اعلان ریاست بھر میں نوجوانوں کی ذہنی صحت کے بحران سے نمٹنے اور بچوں کو آن لائن محفوظ رکھنے میں مدد دینے کے لیے گورنر Hochul (ہوکل) کی جاری کوششوں کا تسلسل ہے۔ اس کام نے بچوں کے لیے ایک زیادہ محفوظ آن لائن دنیا یقینی بنانے کے حوالے سے نیو یارک کو عالمی رہنما بنا دیا ہے اور اس سال بچوں کو آن لائن محفوظ رکھنے والے قوانین کے لحاظ سے نیو یارک امریکہ میں پہلے نمبر پر ہے۔ SAFE فار کڈز ایکٹ کے علاوہ، ان اقدامات میں شامل ہیں:

- چائلڈ ڈیٹا پروٹیکشن ایکٹ (Child Data Protection Act) جو آن لائن آپریٹرز کو باخبر رضامندی کے بغیر بچوں کا ڈیٹا اکٹھا کرنے اور مونیٹائز کرنے سے روکتا ہے۔
- AI معاون ایپس سے متعلق قانون سازی، جس نے ملک میں پہلی بار حفاظتی اقدامات مقرر کیے، جن کے تحت خود کو نقصان پہنچانے سے متعلق صارفین کی گفتگو کا رخ ذہنی صحت کے وسائل کی جانب موڑا جاتا ہے اور غیر صحت مند عادی بنانے والے رویوں میں خلل ڈالا جاتا ہے۔
- گورنر نے AI کے ذریعے جنریٹ کیے گئے بچوں کے جنسی استحصال کے مواد کو بھی غیر قانونی قرار دیا ہے۔
- ان پلگ اینڈ پلے ایجنڈا (Unplug and Play Agenda) جو سماجی بنیادی ڈھانچے، مادی سائنس جیسے کھیل کے میدانوں، کمیونٹی سینٹرز، اور پولز، اور توسیع شدہ یوتھ پروگرامنگ کے ذریعے صحت مند سماج کاری اور بچوں کی نشوونما کی حوصلہ افزائی میں مدد کرتا ہے۔
- نیو یارک کی تعلیم میں توجہ برقرار رکھنے کی پالیسی (New York's Distraction Free Learning Policy)، جس کے تحت ریاست بھر کے K-12 اسکولوں میں گھنٹی سے گھنٹی تک اسمارٹ فونز کے استعمال پر پابندیاں لازم ہیں، اور جس کے نتیجے میں پہلے ہی تعلیمی کامیابی میں اضافہ، طلبہ کی فلاح و بہبود میں بہتری، اور طلبہ کے لیے زیادہ محفوظ اسکول کے ماحول بنائے جا رہے ہیں۔
- سوشل میڈیا وارننگ لیبلز بل (Social Media Warning Labels bill)، جس کے تحت سوشل میڈیا کمپنیوں کو ذہنی صحت پر پلیٹ فارم کے ممکنہ اثرات کے بارے میں انتباہات شائع کرنا لازم ہو گا۔

- محفوظ ڈیزائن سے متعلق ایکٹ (Safe by Design Act)، جو بچوں کو آن لائن استحصالی رویّے سے محفوظ رکھتا ہے اور ان کے لیے بطورِ ڈیفالٹ رازداری کی بلند ترین سیٹنگز مقرر کرتا ہے۔
- نوجوانوں کے لیے ذہنی صحت کی ابتدائی طبی امداد کی تربیت (Teen Mental Health First Aid training)، جو نوجوانوں کو ذہنی صحت اور منشیات کے استعمال سے متعلق مسائل کی عام علامات اور نشانیوں کو پہچاننے، اور مدد طلب کرنے کا طریقہ جاننے کی مہارتیں فراہم کرتی ہے۔
- نوجوانوں کے محفوظ مقامات (Youth Safe Spaces)، جہاں قابلِ اعتماد کمیونٹی کی تنظیمیں معاون اور غیر جانبدار ماحول فراہم کرتی ہیں، جہاں نوجوان ذہنی فلاح و بہبود کے وسائل تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں، ساتھیوں کے ساتھ مثبت تعلقات فروغ دے سکتے ہیں، اور غیر طبی سرگرمیوں میں حصہ لے سکتے ہیں۔
- پاور ڈاؤن، اسپیک اپ (Power Down, Speak Up) عوامی آگاہی مہم، جس کا آغاز NYS کے دفتر برائے خانگی تشدد سے بچاؤ (Office for the Prevention of Domestic Violence, OPDV) نے کیا تھا، ریاست بھر کے نوجوانوں کو آن لائن بدسلوکی کو پہچاننے اور اس پر ردعمل کرنے کے قابل بنانے میں مدد کرتی ہے جبکہ والدین، اساتذہ اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کو ضروری ذرائع بھی فراہم کرتی ہے تاکہ نوجوانوں کو آن لائن محفوظ رکھا جائے۔
- OPDV کی ٹیکنالوجی کے ذریعے سہولت یافتہ صنفی بنیاد پر تشدد کی تربیت (Technology-Facilitated Gender-Based Violence, TFGBV Training)، جس کے تحت اب تک 4,000 سے زائد نوجوانوں، والدین، اساتذہ اور قانون نافذ کرنے والے پیشہ ور افراد کو آن لائن بدسلوکی کی روک تھام اور اس کا ردعمل دینے کی تربیت دی جا چکی ہے۔

###

مزید خبریں www.governor.ny.gov پر دستیاب ہیں
ریاست نیو یارک | ایگزیکٹیو چیمبر | press.office@exec.ny.gov | 518.474.8418
گورنر آفس سے اپ ڈیٹس کے لیے سائن اپ کریں: ny.gov/signup | 81336 پر NEW YORK ٹیکسٹ کریں

ان سبسکرائب کریں
اس گروپ سے ان سبسکرائب کرنے اور اس کی ای میلز روکنے کے لیے press.release+unsubscribe@exec.ny.gov پر ای میل بھیجیں۔